"نئے عہدنامے کی کلیسیاء"

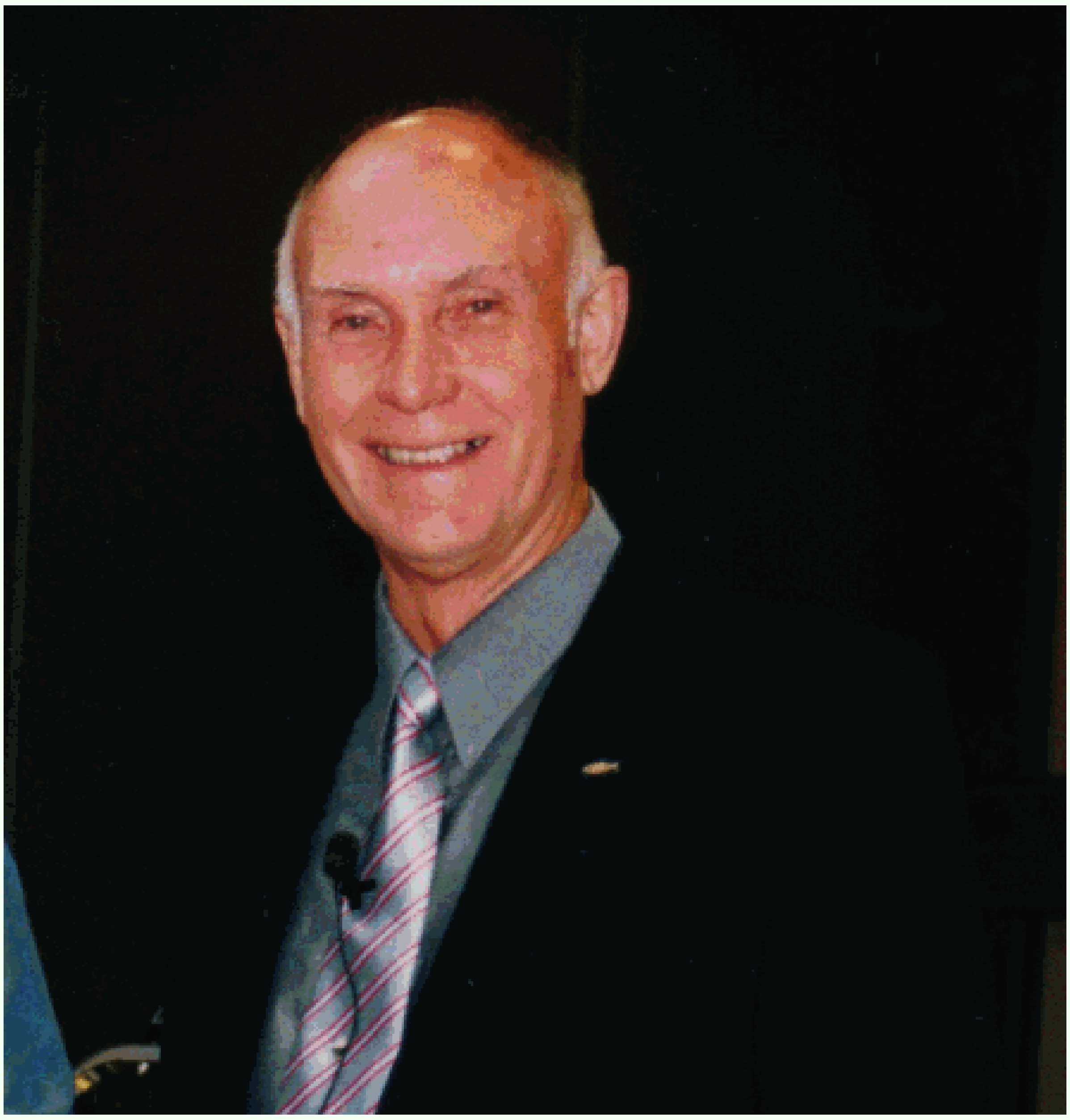

PS.TONY SMITS

اِن نوٹس کے حقوق محفوظ ہیں

دیئے گئے نوٹس تحقیق ،تنقید، یا اظہارِ رائے کیلئے ہیں، یہ پرائیوٹ تعلیمی مقاصد کیلئے ہیں، ان کو بغیر اجازت کے پرنٹ کرنا جرم ہے۔ کیونکہ ان کے حقوق محفوظ ہیں۔

(مترجم۔ پادری حنیف مسیح فیصل آباد)

نئے عہدنامے کی کلیسیاء

فہرست:	2
تعارف:	3
1۔تعریف	4
2۔عالمگیرکلیسیاء	5
3۔مقامی کلیسیاء	7
4۔کلیسیاء میں خدمت	10
5۔خلاصہ	14
6۔امتحانی پرچہ جات	17

تعارف:

خدا کے پاس ہمیشہ سے اپنے لوگوں کے لیے ایک منصوبہ تھا۔ اور نئے عہدنامے کی کلیسیاء کے مطالعے سے ہمارا مقصد ہے کہ کلیسیا کو خدا کے منصوبے کو سمجھنا چاہیے۔

(خروج 19/4-6)

دو شرائط (1) اگر تم میری آواز سنو

(2) اگر تم میرے کلام پر عمل کرو

تین وعدے (1) خاص خزانہ

(2) کاہنوں کی سلطنت

(3) مقدس قوم

(4) اپنے آپ کو میرے پاس لاؤ (نوٹ)

یہ بہت اہم ہے کہ اپنے آپکو میرے پاس لاؤ لیکن اسرائیل نے اسے ترک کیا کہ تم میرے لیے ایک خاص خزانہ ہو یہ نہ میرے لیے نہ دنیا کے لیے بلکہ خدا کے لیے نہایت اہم ہے کہ تم شاہی کاہنوں کا فرقہ بنو۔

دنیا کی خدمت کرنے کے لیے خدا نے بارہ قبیلوں کہ پسندیدہ قرار دیا لیکن شرط یہ تھی کہ وہ فرمانبردار رہیں پر وہ فرمانبردار نہ ہوئے پھر خدا نے بارہ کی بجائے ایک قبیلے کو دنیا کی خدمت کے لیے چن لیا

کیونکہ بارہ قبیلوں کو تو ابھی خود خدمت کروانے کی ضرورت تھی۔

یسوع نے یہودیوں کو دنیا کی خدمت کے لیے چنا کیا انہوں نے خدا کی تابعداری جیسے وہ چاہتا تھا کی؟ مگر انہوں نے تو اسے صلیب دیا (متی 21/33-46)

پس اب کلیسیا کو موقع دیا گیا کہ وہ خدمت گزاری کا کام کریں۔ (متی 28، مرقس 16 باب)

بنی اسرائیل خدا کے مقصد کو پورا کرنے میں ناکام رہے خدا کا مقصد اور منصوبہ اپنے لوگوں کے لا تبدیل رہا اور خدا کی مرضی یہ ہے کہ بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے۔ (عبرانیوں 2/10) اس لیے خدا کی مرضی اور اس کا دعویٰ ہمارے لئے یہ ہے کہ ہم

a ہم ناکام نہ ہوں جیسے اسرائیل ماضی میں ہوا (متی 21/43)

b ہم خدمت گزار بنیں نا کہ مخدوم (1 پطرس 2/9-10)

خدا کی مرضی کیا ہے (1 پطرس 2/4-6)

یسوع مسیح کونے کے سرے کا پتھر ہے۔ ہمارا فرض خوشخبری کو بانٹنے کے لئے اس کے وعدوں کا اعلان کرنا ہے۔

1 پطرس 2/4-5

1	چنیدہ لوگ:	اپنے تئیں میرے پاس لاؤ
2	قیمتی:	خاص خزانہ
3	روحانی مسکن:	ایک مقدس قوم
4	ایک مقدس کہانت:	کاہنوں کی سلطنت

اسرائیل خدمت گزار کہلاتے تھے لیکن جب انہیں خود خدمت کروانے کی ضرورت پڑ گئی تو وہ ناکام ہو گئے، یسوع مسیح یہودیوں میں آئے وہ پھر بھی ناکام ہوئے۔ اب خدا ہماری طرف دیکھتا ہے اور کہتا ہے، کہ تم کس طرف جا رہے ہو خدمت کرنے یا کروانے، بہت سے لوگ زیادہ تر شمولیت پسند نہیں کرتے، وہ صرف اتوار کو آتے ہیں بیٹھتے ہیں کلام سنتے ہیں اور باقی سارا ہفتہ اپنی مرضی کے کام کرتے ہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو پرانے عہدنامہ کے 12 قبیلوں سے ذرا بھی مختلف نہیں ہیں۔ ہم خدمت کرنے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ چرواہے کے پاس کوئی برا نہیں ہوتا بلکہ یہ بھیڑ کے پاس ہوتے ہیں۔ چرواہے کو پورا یقین ہونا چاہیے کہ بھیڑیں، ہری

چراگاہوں میں ہیں، صحت مند ہیں اوران کو پوری توجہ مل رہی ہے۔ایک صحت مند گلے میں، برے بھی ہونگے، یہی وہ کام ہی جو کلیسیاء کو کرنا ہے۔یہی کاہنوں کی سلطنت خدا کا منصوبہ ہے۔شاہی کاہنوں میرے پاس آؤ۔

1۔نئے عہدنامے کی کلیسیاء کی تعریف:

1.1 لفظ کلیسیا ءیا کلیسیا ئیں یونانی لفظ ekklesia سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں ایسے لوگوں کا گروہ جن کو الگ کیا گیا ہو۔

1.2 ۔جبکہ کلیسیاء کا الہامی نظریہ جو زمین پر دو حصوں پر مشتمل ہے۔

1۔ پہلا عالمگیر کلیسیاء تمام نئے سرے سے پیدا ہوئے ایمانداروں کی جامع جماعت جو تمام قوموں اور نسلوں پر مشتمل ہو۔

2۔ مقامی کلیسیا ءیا مقدسوں کی جماعت جو خداوند یسوع مسیح کے نام پر باقاعدگی سے اکٹھے ہوں۔

1.3۔ لفظ کلیسیاء جو کلامِ مقدس میں استعمال ہوا ہے۔اس کا مطلب کوئی عقیدہ،فرقہ یا کلیسیائی عمارت نہیں بلکہ اس سے مراد عالمگیر یا مقامی الگ کیے ہوئے یا بلائے ہوئے لوگ ہوتے ہیں۔

مسالک بنیادی طور پر اس تحقیق کی کامیابی کا نتیجہ ہیں جو سچائی کو ڈھونڈنے اور اصلاحات کے لیے ہوئی۔ہم اکثر اس حوالے سے بہت سارے مسالک دیکھتے ہیں جبکہ خدا کلیسیاء کو صرف دو گروہوں میں دیکھتا ہے۔عالمگیر اور مقامی

کلام میں سے مثالیں:

متی 16/18	"میں اپنی کلیسیاء بناؤں گا"	جو؟
متی 18/15-17	اسے کلیسیاء کو بتاؤ	جو؟
افسیوں 5/25	مسیح نے کلیسیاء سے محبت کی	جو؟
اعمال 2/47	اور وہ روزانہ کلیسیاء میں شامل ہوتے گئے	جو؟

عالمگیر کلیسیاء

2.1 ☆ ارکان : نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار (یوحنا 3/3-5 یوحنا 1/1)

☆ ضابطہ، طریقہ یا ترتیب : تثلیث کی قوت یا منصب (1 کرنتھیوں 12)

☆ خدمت : نعمت شدہ مرد اور عورتیں (افسیوں 4/11-16)

☆ سربراہ : یسوع مسیح (افسیوں 1/22,5/23)

☆ ملکیت : خدا کی مرضی کے مطابق تقسیم (1 کرنتھیوں 15، عبرانیوں 1)

2.2۔ نئے عہدنامے کی عالمگیر کلیسیاء کے ساتھ مشابہت یا یکسانیت ذیل میں دی جارہی ہیں۔

ایک عمارت کے طور پر: ہم دیکھتے ہیں کہ مسیحی کلیسیا کو عمارتوں کے حوالے سے بیان نہیں کیا جاتا بلکہ ہمیشہ یہ لفظ واحد کے طور پر آتا ہے۔یعنی ایک کلیسیاء

1 کرنتھیوں 3/9 "تم خدا کا مقدس ہو" متی 16/13-18 میں اپنی کلیسیاء بناؤں گا۔ 1 کرنتھیوں 3/16-17

خدا کا مقدس افسیوں 2/20-22 ایک پاک مقدس، 1 پطرس 2/5 تم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بن جاؤ

ایک گھرانے کے طور پر: ان آیات میں کلیسیاء کو ایک گھرانے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔متی 10/25 گلتیوں 6/10 افسیون 2/19 عبرانیوں 3/1-6 پس ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیاء کو ایسے گھرانے کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس کے مالک یا سربراہ یسوع مسیح ہیں۔

ایک بدن کی صورت میں: نئے عہدنامے میں بہت سے حوالہ جات میں کلیسیاء کو یسوع مسیح کا بدن بیان کیا گیا ہے۔

رومیوں 12/5 1 کرنتھیوں 12/12-13 1 کرنتھیوں 12/17,27l

افسیوں 1/22-23 افسیوں 4/4,12,16

انسانی بدن کے تمام اعضاء ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعلق اور وابستگی کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور پولوس رسول نے یسوع مسیح کی کلیسیاء کی مشابہت ان سے کی ہے تا کہ یہ ظاہر کیا جائے کہ کلیسیاء کا ہر رکن کس قدر اہم اور دوسرے پر اس کا انحصار ہے۔

دلہن: افسیوں 5/23-33 میں پولوس رسول یسوع مسیح اور کلیسیاء کے درمیان میاں بیوی کا رشتہ بیان کرتا ہے۔یہ بات توجہ طلب ہے کہ کس طرح مسیح اور کلیسیاء کے درمیان میاں اور بیوی کا رشتہ بیان کیا جا سکتا ہے۔

v23: جیسا کہ مسیح کلیسیاء کا سر ہے۔

V24: لیکن جیسے کلیسیاء مسیح کے تابع ہے۔۔ویسے بیویاں شوہروں کی۔

V25: جیسے شوہر بیوی سے محبت کرتا ہے۔۔ویسے مسیح نے کلیسیاء سے

V29: ویسے مسیح کلیسیاء کو پالتا ہے۔

کچھ لوگ کلیسیا کو دلہن اور یسوع مسیح کے بدن کے طور پر لینے میں مشکل محسوس کرتے ہیں جبکہ اسی باب کی 32-30 آیت میں یہ یکسانیت اور مشابہت موجود ہے۔

انگور کا حقیقی درخت: یوحنا 8-15/1 میں یسوع مسیح کو انگور کے درخت اور کلیسیاء کو اُس کی شاخیں بیان کیا گیا ہے۔جن سے پھل کی توقع کی جاتی ہے۔

V5: مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔

V2: ہر وہ ڈالی جو پھل نہیں لاتی

V6: جلائی جاتی ہے۔

V16: تمہارا پھل قائم رہے۔

2.3 خلاصے میں ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیاء میں ہماری ذاتی رُکنیت اوپر دی گئی مشابہتوں میں بیان کی گئی ہے۔

☆ عمارت کے تعلق سے ہمیں زندہ پتھر بننے کی ضرورت ہے۔(1 پطرس 5-2/4)چونکہ زندہ پتھر یسوع مسیح ہے یہ ہماری راہنمائی کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ گھرانے کے تعلق سے ہمیں خدا کے خاندان میں پیدا ہونے کی ضرورت ہے (گلتیوں 7-4/6) یہ ہمارے رشتے کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ بدن کے تعلق سے ہم یسوع کے بدن کا حصہ بنتے ہیں اسکی زندگی کے ذریعے جو ہم میں ہوتی ہے(1 کرنتھیوں 13-12/12) یہ ہمارے فنکشن/عمل کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ مسیح کی دلہن کے طور پر ہم اسکے ساتھ جڑے ہوتے ہیں ایک روح کے وسیلے سے(1 کرنتھیوں 6/17) یہ ہماری رفاقت کی جھلک دکھاتا ہے۔

☆ ڈالی کا انگور میں جڑے ہونے سے ہم درخت سے سب وہ چیزیں لیتے ہیں جس سے پھل پیدا ہو سکے یہ ہماری زندگی کے ذریعے کو ظاہر کرتا ہے۔

3. مقامی کلیسیاء

3.1 عالمگیر کلیسیاء کے مقابلے میں

(a) عالمگیر کلیسیاء کی کوئی حکومت یا کوئی انسانی سربراہ نہیں ہوتا ۔لیکن خدا نے مقامی کلیسیاؤں میں ان کو مقرر کیا ہے ۔

(b) عالمگیر کلیسیاء میں شراکت محدود ہوتی ہے ۔جبکہ مقامی کلیسیاء میں شراکت زیادہ مضبوط اور قریبی ہوتی ہے ۔اور یہ برکت اور نظم وضبط کا سبب بنتی ہے

(c) عالمگیر کلیسیاء میں جغرافیائی اور علاقائی حدود، ایمان کے عقائد اور روحانی حالتوں کی کئی قسمیں پائی جاتی ہیں لیکن مکاشفہ کی کتاب کے باب نمبر 1 تا 3 میں یسوع مسیح نے ہر مقامی کلیسیاء کو الگ طور پر عزت دی ۔اور انھیں اُنکی ضرورت کے مطابق خدمت دی یا کی ہے ۔

ہم دیکھتے ہیں کہ عالمگیر کلیسیاء تمام نسلوں اور تمام قوموں میں سے نئے سرے سے پیدا شدہ ایمانداروں پر مشتمل ہے ۔جبکہ مقامی کلیسیا ئیں اپنے مختلف جغرافیائی، علاقائی حالات ،مکاشفے اور تجربات کے مختلف درجات سے پہچانی جاتی ہیں ۔

آیئے عالمگیر کلیسیاء میں نئے سرے سے پیدا شدہ ایماندار کے طور پر اپنے اپ کو مقامی کلیسیاء سے جوڑیں ۔کوئی بھی مقامی کلیسیاء جو نئے عہدنامے میں بیان کی گئی تمام خصوصیات کی حامل ہو، جس پر ہمیں اعتماد ہو اور جسکے پیغام پر ہم ایمان رکھتے ہوں ۔

3.2 ترتیب:

سختی سے یہ بات بتائی جاتی ہے کہ صرف وہ کلیسیائی تنظیم مقامی کلیسیاء کے ساتھ کام کر سکتی ہے جسے بائبل قبول کرے ۔باقی تمام تنظیم ان کلیسیاؤں کی سہولت اور ہم آہنگی کے لیے بنائی گئی ہے ۔

نیا عہدنامہ مقامی کلیسیاء کو ایک فرمانروا کے طور پر پیش کرتا ہے ۔جسکی اپنی حکومت ہوتی ہے اور اپنی افزائش وترقی کا ذمہ دار خود ہوتا ہے ۔

جبکہ ایک ہی عقیدہ اور تجربہ رکھنے والی کلیسیا ئیں اپنے مخصوص ذہنی خیال کی ترقی کے لیے گروہ بندی کر سکتی ہیں ۔ہمارے لیے یہی بہتر ہے کہ ہم نئے عہدنامے کے نظریہ کلیسیاء کی اہمیت کو جانیں ۔کہ عالمگیر کلیسیاء صرف ایمانداروں کے مقامی اجتماع میں تقسیم کی گئی ہے ۔

a مکاشفہ 3-1 میں ہم زندہ خداوند کی متاثر کن تصویر دیکھتے ہیں جہاں وہ آج کے دور کے ہر علاقے اور ہر نسل کی مقامی کلیسیاء کے درمیان میں کھڑے ہیں ۔ہر ایک کے ساتھ ان کا بلاواسطہ رابطہ ہے ۔ہر ایک کے لیے ان کے پاس خاص پیغام ہے ۔کسی کے لیے ملامت، کسی کے لیے تنبیہ، کسی کے لیے مشورہ یا ترغیب، کے لیے ہمت بڑھانے والا اور کسی کے لیے اختیار والا

وہ صرف عالمگیر کلیسیاء کے سربراہ نہیں بلکہ مقامی کلیسیاء بھی اُسی کی سربراہی میں ہوتی ہے ۔زندہ خدا ہر مقامی کلیسیاء پر اپنے آپ کو ظاہر کرنا چاہتا ہے ۔محبت بھری اصلاح (ملائم چھڑی) مہربانی بھری حوصلہ افزائی اور تعریف وتوصیف یا سفارش کے ساتھ خدمت خدا کے ہاتھ میں ہے اور فرشتے یعنی خادم بلاواسطہ زندہ خدا سے پیغامات وصول کرتے ہیں ۔تاکہ وہ یہ پیغام اپنی متعلقہ کلیسیاء تک پہنچا سکیں ۔(عبرانیوں 1/7)

b۔ جب ہم خدمت کے پھلوں کی بات کرتے ہیں جیسے خادم ہونا تو ہم دیکھتے ہیں کہ خادم کی خدمت اور ایک بزرگ یا ایلڈر کے حلقہ اختیار میں حیران کن مشابہت پائی جاتی ہے ۔ان دونوں میں بنیادی فرق مقامی کلیسیاء میں کام کرتے ہوئے خدمت کی نعمت ہے ۔اور یہ نعمت مقامی کلیسیاء میں ہی محدود نہیں ہو جاتی بلکہ اس نعمت سے آپ یسوع کے سارے بدن کی خدمت کرتے ہیں ۔خادم آتے جاتے رہتے ہیں ۔لیکن ایلڈر کا حلقہ اختیار مقامی کلیسیاء میں ہی رہتا ہے ۔اور مقامی کلیسیاء کے لیے ہی مخصوص ومحدود ہوتا ہے ۔

c۔ مقامی کلیسیاء میں مقامی نگہبان کے طور پر ایک بزرگ یا ایلڈر چنا جاتا ہے اور اُسکی طے شدہ ذاتی لیاقت یا معیار کے مطابق خادمین اُسے مقرر کرتے ہیں ۔جبکہ خدمت کی نعمت خداوند یسوع مسیح کی طرف سے اُسکی (خداوند) کی مرضی پوری کرنے کے لیے بخشی جاتی ہے ۔ایلڈروں یا چنے ہوئے بزرگوں کو کئی دفعہ نگہبان، واعظ، بشپ کہا جاتا ہے ۔

☆ اُنکی لیاقت یا معیار پڑھیے (1 تمتھیس 3/1-7) (ططس 1/6-9)

☆ خداکلیسیاء میں کسی بھی عہدہ دار کے بارے میں کیوں اتنا مخصوص ومحدود ہے وہ خادم ہو یا ایلڈر آیا کہ وہ اپنی بیوی سے وفادار ہے کیونکہ اُسے ایک ہی بیوی کا شوہر ہونا ضروری ہے۔کیونکہ یہ عہد مکمل وابستگی چاہتا ہے ۔اس کا مطلب ہے وہ اس طرح کی آزمائشوں سے بھاگے گا وہ اپنی بیوی کے علاوہ کسی اور عورت کی طرف راغب نہیں ہوگا۔یا اپنی بیوی کے علاوہ کسی بھی عورت کو قریب آنے سے روک دے گا۔اگر وہ ان حالات اور باتوں سے بے نیاز ہوگا اس طرح کی وابستگی ظاہر کرتی ہے کہ وہ ایک معزز شخص ہے ۔اور اس نے جان دینے تک وفاداری کا عہد کیا ہے۔کوئی متبادل اس اہمیت اور توجہ کے قابل نہیں ہوسکتا۔یعنی ان کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے ۔اور اگر حالات بگڑ جائیں یا سازگار نہ رہیں اگر صورتِ حال موفق نہ ہو تو وہ پھر خدا کی طرف دیکھے گا اور ان حالات کی وجہ سے وہ خدا میں ترقی کرے گا۔کردار کے یہ اوصاف مثلاً صبر،شرافت،وابستگی،توجہ،برداشت،وقاراُسے خدا میں ترقی دیتے ہیں۔مختصراً یسوع مسیح جیسا بنانے میں مدد کرتے ہیں۔یہی وہ بات ہے جو خدا ایک خادم یا ایک ایلڈر کی شادی سے چاہتا ہے۔جس طرح کی وابستگی خدا کو پسند ہے وہ اس صورتِ حال سے واضح ہوجاتی ہے یا یہ خدا کے ساتھ وابستگی کی ایک بہترین مثال ہے۔ہر وہ بات جو ہم میاں بیوی کے تعلق کے حوالے سے بیان کرچکے ہیں وہی خداوند کے ساتھ تعلق میں ضروری ہے اگر کسی شخص کا اپنی بیوی کے ساتھ تعلق مکمل نہیں تو اسکا خداوند کے ساتھ تعلق بھی جواب طلب ہے۔

☆ ان کا کام : گلہ کی نگہبانی کرنا (اعمال 20/28)

خدا کی کلیسیاء کو پالنا (اعمال 20/28) (1 پطرس 4-5/1)

خدا کی کلیسیاء کی دیکھ بھال (1 تمتھیس 3/5)

اچھا انتظام اور عزت کے قابل (1 تمتھیس 1/17)

d۔ ایک اور حلقہ اختیار جو مقامی کلیسیاء کے دنیاوی کاموں کے منتظم کا ہوتا ہے۔ڈیکن کے معنی ملازم کے ہیں اس منتظم کا کام مقامی کلیسیاء کے اغراض وفرائض کا خیال رکھنا اور نگہبان کی مدد کرنا ہے۔وفادار منتظم کے ساتھ جرات انگیز وعدہ دیکھیں V13۔

<u>انکی قابلیت:</u> (1 تمتھیس 3/8-13)

<u>ان کے کام:</u> ڈیکن کا مطلب ملازم ہے۔ڈیکن کی ذمہ داری عام طور پر کلیسیاء کے مادی پہلوؤں کی نگہبانی/حفاظت ہے۔تاکہ خادمین اور نگہبان کلیسیاء کی روحانی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنے آپ کو آزادی سے وقف کرسکیں۔ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ خدا مقرر کرتا ہے۔

چرواہا	نگہبان	ایلڈر
اعمال 20/17	Presbuteros ایلڈر	یہ شخص کی قسم کو ظاہر کرتا ہے
1 پطرس 5/1 انگلش میں کامل اور دانا		
اعمال 20/28	Episkopos نگہبان	یہ کام کی نیچر کو ظاہر کرتا ہے
1 تمتھیس 3/1 انگلش میں بشپ،کام کرنے والوں کو ہدایت کرنے والا		
اعمال 20/28	Poimainein چرواہا	یہ روحانی خدمت کو ظاہر کرتا ہے
افسیوں 4/11 انگلش میں پاسٹر،جس کے معنی محافظ		

1۔ بزرگوں کو چاہیے کہ وہ اجتماع کے نگہبان مقرر کریں ۔ اگرچہ وہ برادری میں سے ان بھائیوں کو شامل کر سکتے ہیں جو خدمت کی نعمت رکھتے ہوں۔

2۔ مقامی کلیسیاء کی سرگرمیوں کے مادی پہلو کی حفاظت / نگرانی کے لیے ڈیکن مقرر کرنے چاہیے۔

3۔ نیا عہدنامہ مخصوص قابلیت کے حامل افراد کی تقرری کا موقع دیتا ہے یا ہدایت کرتا ہے جو مقامی کلیسیاء کے تنظیمی معاملات میں مدد کریں ۔ اور مشورہ اور نصیحت کر سکیں۔ تاہم تمام سرگرمیاں مقامی ایلڈرشپ کی روحانی نگرانی میں عمل پذیر ہونی چاہیے۔

3.3۔ اس کا مقصد:

یہ خدا کی مرضی ہے کہ مقامی کلیسیا ئیں مزید کلیسیا ئیں پیدا کریں ۔ اس طریقے سے مرکب افزائش کے قانون کے مطابق نہ صرف خدا کا کلام پھیلے گا بلکہ بلائے گئے یا مسیح کے پاس لا کے لیے مقامی اجتماع کی صورت روحانی گھر تشکیل دیئے جا سکیں گے۔

a ہم پہلی مقامی کلیسیاء یروشلم میں دیکھتے ہیں ۔ پھر اعمال 8 باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایذا رسانی کی وجہ سے لوگ بکھر گئے اور جہاں جہاں یہ گئے وہاں کلام خدا کی تبلیغ کی ۔ فلپ سامریہ گیا اور وہاں مذہبی احیا کیا ۔ بحالی کی ۔ باب 9 میں ہم دیکھتے ہیں کہ دمشق میں ایماندار تھے اور 31 ویں آیت میں ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیاء یہودیہ ، گلیل اور سامریہ تک پہنچ گئی ۔ اعمال 11/19 میں ہم دیکھتے ہیں ۔ کہ وہ فینیکے ، انطاکیہ اور کُپرس گئے اور خدا کا کلام پھیلایا۔

b۔ اعمال 13 باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ انطاکیہ میں بھی مذہبی بحالی کے اثرات کی بنیاد ڈالی گئی ۔ اعمال 13,14 باب میں پولوس اور برنباس کے سفر کا ذکر ہے ۔ اپنے مشن کی تکمیل کے بعد وہ پھر انطاکیہ واپس چلے گئے ۔ (اعمال 28-14/26)

اگرچہ یروشلم کی کلیسیاء (جہاں سے یسوع مسیح کی خوشخبری آئی تھی) بنیادی مرکز کے طور پر ہمیشہ عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھی ۔ مگر یہاں انطاکیہ مشنری توسیعی سرگرمیوں کو اپنی مدد آپ کے تحت جاری رکھے ہوئی تھا اور مشنری اپریشن کا مرکز بن گیا تھا۔

یقیناً یہی نمونہ ہے جس پر چل کر ہم خدا کی مرضی مکمل طور پر (مرضی بتمام) پوری کر سکتے ہیں ۔ یہ مقامی کلیسیاؤں کو چاہیے کہ وہ ایسی کلیسیا ئیں تیار کریں یا قائم کریں جو اپنے آپ کو خود چلا سکیں اور اپنی افزائش و ترقی کی خود ذمہ دار ہوں۔

خدا کرے زیادہ سے زیادہ کلیسیا ئیں کھڑی ہوں ، مضبوطی سے قائم رہیں اور پوری توانائی سے مبشرانہ اور توسیعی منصوبوں یا پروگراموں کی خبرگیری کریں

4۔کلیسیاء میں خدمت

نتیجے کے طور پر ہم خدمت کو مقامی اور عالمگیر کلیسیاء دونوں کے حوالے سے بیان کریں گے۔یہاں نعمتوں کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں۔
تینوں گروہ نعمتوں کا مرکب ہیں۔لیکن ہر گروہ دوسرے سے ممتاز و منفرد ہے ان کی تفصیل نیچے دی جا رہی ہے۔

خدمت کی نعمتیں افسیوں 4/11-13	محرکاتی نعمتیں رومیوں 12/6-8	مکاشفاتی نعمتیں 1 کرنتھیوں 12/8-10
رسول	پرسیور / محسوس کرنے والا	بیانیہ نعمتیں: زبانیں، ترجمہ، نبوت
نبی	خدمت گزار	
	استاد	مکاشفاتی نعمتیں: علمیت کا کلام، حکمت کا کلام، روحوں کا امتیاز
مبشر	معاون	
خادم	دینے والا	
	منتظم	قوت / اختیار کی نعمتیں: معجزات، ایمان، شفا
استاد	رحم دل / ہمدرد	

آئیں 1 پطرس 1-4/7 میں دیکھیں یہاں بغیر کسی غلطی کے یہ بیان ہے کہ ہر ایماندار کو کوئی نہ کوئی نعمت دی گئی ہے۔یہاں یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ دوسروں کی بہتری کے لیے اسے استع
کریں۔ہمیں پورے طور پر اعتماد ہونا چاہیے کہ خدا نے ہمیں کوئی بھی وہ چیز استعمال کرنے کا حکم نہیں دیا جو ہمارے پاس نہیں ہے۔سو آئیں ان کو مزید تفصیل سے پڑھیں۔

a مکاشفہ کی نعمت :/ اظہار کی نعمت 1 کرنتھیوں 12/4 میں نعمت کے لیے ایک یونانی لفظ CHARSIMA استعمال ہوا ہے۔جس کا مطلب ہے مفت نعمت یا فضل یا ایک روحانی وصف خوبی وغیرہ۔

ہمیں یہ بات بھی دھیان میں رکھنی چاہیے کہ 7ویں آیت میں بتایا گیا ہے کہ یہ نعمتیں ایک ایماندار کے ذریعے روح القدس کا اظہار ہیں۔اس لیے اصل میں جس شخص کی خدمت کی جا رہی ہے وہ یہ نعمت حاصل کرتا ہے جیسے یسوع مسیح نے اندھے یا لنگڑے کو ٹھیک کیا۔مزید ہم دیکھتے ہیں 11ویں آیت سے پتہ چلتا ہے کہ جب نعمت کا استعمال ہو رہا ہوتا ہے تو کوئی شخص نامزد نہیں کیا جا سکتا بلکہ روح القدس ہی سربراہ ہوتا ہے جب کسی ملتجی یا دستیاب شخص کے ذریعے نعمت کا استعمال ہوتا ہے۔سو ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بہت محنت سے یا مشغول ہو کر ان مکاشفوں کی تلاش کریں۔اور اپنے آپ کو تیار کریں۔تا کہ خدا کلیسیاء کے اندر اور باہر ہمارے ذریعے سے ان نعمتوں کا اظہار دیکھ سکے۔

یہاں روح القدس کے اظہار کے لیے مکاشفہ کی نو نعمتوں کا تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔

1۔حکمت کا کلام: حکمت کا مکاشفہ انسانی اور فطری عقل کے علاوہ انسان کو اس قابل بناتا ہے کہ اس نے کیا بولنا یا کرنا ہے۔
2۔علیمت کا کلام: علیمت کا مکاشفہ ایک فرد، گروہ یا کسی حالت کا علم ہوتا ہے جسے کسی انسانی یا فطری ذریعہ سے حاصل نہ کیا جا سکے۔
3۔ایمان: حیران کن کاموں کا یقین جس سے پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں اور متوقع نتائج کا انتظار کرنا۔
4۔شفا کی نعمت: بہت سارے طریقے اور مختلف اقسام کے درجے جن میں خدا شفا کا اظہار کرتا ہے۔
5۔معجزات کا ہونا: خدا کی قوت اور دعویٰ کا ثبوت جو فطری قوانین سے بالاتر ہے۔
6۔نبوت: کسی فردِ واحد کے ذریعے خدا کی مخصوص ہستی کا اعلان، حوصلہ افزائی کرنے، ہمت بڑھانے اور تسلی دینے کے لیے۔
7۔روحوں کا امتیاز: کسی شخص کی خوبی جو معلوم کر سکے کہ دیئے گئے حالات میں کون سی روح کام کر رہی ہے۔
8۔مختلف زبانیں: ایمانداروں کو جو زبانوں کی نعمت دی گئی ہے وہ روح القدس کی طرف سے ہے نہ کہ انہوں نے واعظ سے سیکھیں ہیں نہ سمجھی ہیں۔
9۔زبانوں کا ترجمہ: ایک مافوق الفطرت خوبی کے ذریعے سے زبانوں کا ترجمہ یا تشریح کی جائے۔

حتمی طور پر 28ویں آیت میں دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ نعمتیں جو کلیسیاء میں شروع ہوئی ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ کلیسیا اگر زمین پر باقی ہے تو نعمتیں بھی موجود ہیں۔

b۔خدمت کی نعمتیں: افسیوں باب 4 میں نعمت کے لیے جو لفظ استعمال ہوا ہے (DOMA) 8ویں آیت میں "جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا اور آدمیوں کو (DOMA) دیے KJV" جس کے لفظی معنی تحفہ پیش کرنا ہے۔

اس آیت کو سیاق وسباق کے حوالے سے دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ جب یسوع مسیح باپ کے پاس اٹھایا گیا۔اس نے بلائے ہوؤں کو نعمتیں دیں۔تا کہ وہ مسیح کے باقی ماندہ بدن کی راہنمائی کر سکیں۔یہ وہ لوگ ہیں جن کو یہ نعمتیں دی گئی ہیں۔تا کہ وہ مسیح کے باقی بدن کو روحانی ہتھیاروں سے لیس کر سکیں۔

خدمت کی یہ پانچ نعمتیں مساوی طور پر مسلح کرنے یا ہتھیار مہیا کرنے والی نعمتیں کہلاتی ہیں۔جو بزرگوں (ایمانداروں) کو اس قابل بناتی ہیں۔کہ وہ زمین پر مسیح کے بدن یعنی کلیسیاء کی خدمت کر سکیں۔تا کہ کلیسیاء خدا کے سچے نمائندے کے طور پر کام کر سکے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ 16ویں آیت میں لفظ آدمی یا کچھ سے مراد نسلِ انسانی ہے جس میں مرد اور عورتیں دونوں شامل ہیں۔پس مرد اور عورت دونوں مسیح کے بدن کی خدمت کرنے کے لیے domas ہو سکتے ہیں۔
اس پیرہ میں خدمت کی پانچ نعمتیں دی جارہی ہیں۔

1۔**رسول**: جو شخص کلیسیاء کو قائم کرے اور مضبوطی دے۔

2۔**نبی**: جو شخص خدا کا پیغام پہنچائے۔

3۔**مبشر**: جو خوشخبری کا پیغام سنانے کے لیے بلایا جائے۔

4۔**خادم**: جو ایمانداروں کی جماعت کو روحانی غذا دے اور غلے کو چرائے۔

5۔**اُستاد**: جو ایمانداروں کو خدا کے کلام کی ہدایت دے یا پڑھائے۔

ہم ارادتاً ان نعمتوں کو کم درجے کے مطابق ترتیب دیتے ہیں تا کہ اس حقیقت پر زور دے سکیں۔کہ یہ نعمتیں نام یا القاب نہیں بلکہ کام ہیں۔کوئی شخص اپنا نام نبی رکھ لینے سے نبوت نہیں پالیتا یا نبی نہیں بن جاتا۔اسکے برعکس اسے چاہیے کہ وہ پورے دل سے خدا کی دی گئی خوبی جو اس کے اندر فعال حالت میں بھی ہے کے مطابق نبی بنے اور نبیوں کے طرزِ عمل پر چلتے ہوئے اور خدا کی خاص بلاہٹ کے موافق ہو اور پورے دل سے ہو۔
آئیں خدمت کی ان نعمتوں کا مختصر جائزہ لیں۔

☆رسول: جو بھیجا گیا ہو اسکا ذکر نئے عہدنامے میں 81 دفعہ آیا ہے۔خدا کی بادشاہی 12 رسول (متی 10/1-6) (لوقا 22/28-30)
دوسرے رسول (اعمال 14/14)
اسکی مہر (1 کرنتھیوں 9/1-2)

☆نبی: وہ جسے بیان کرنے کے لیے یا پیشین گوئی کرنے کے لیے بھیجا جائے نئے عہدنامے میں اس کا تذکرہ 17 بار آیا۔

پیشین گوئی اور قبولیت (اعمال 17/27-30، 21/10-14)

ایک ممسوح واعظ مکاشفہ حاصل کرتا ہے۔ (عاموس 3/7)

☆مبشر: خوشخبری کی تعلیم دینے والا۔ اسکا نئے عہدنامے میں 3 دفعہ ذکر آیا ہے دیکھیں
(فلپس اعمال 8) (21/8)

☆خادم: نئے عہدنامے میں چرواہے (shepherd) کا ذکر 1 دفعہ آیا ہے۔ (اعمال 20/28)
یہ ایک ایلڈر بھی ہوسکتا ہے لیکن ایلڈر کو مقرر کیا جاتا (1 تمتھیس 3/1-7)(ططس 1/5-6)
خادم خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ (یرمیاہ 2/8، 23/1-4)

☆اُستاد: معلم کو نئے عہدنامے میں 2 دفعہ بیان کیا گیا ہے۔ (اعمال 13/1)
بعض اوقات کسی کا عہدہ تبدیل ہوسکتا ہے۔ یا کسی کے پاس ایک سے زیادہ خدمت کی نعمتیں ہوسکتی ہیں۔ دیکھیے (1 تمتھیس 2/7)

مبشر: (2 تمتھیس 4/5)
استاد: (2 تمتھیس 2/2)
تعمیر کرنے کے لیے: (2 تمتھیس 1/1-3) (ططس 1/5)

c۔ <u>محرکاتی یا تحریکی نعمتیں</u>: یہاں رومیوں 12/6-8 میں اور کرنتھیوں 12 باب میں نعمت کے لیے یونانی لفظ "CHARISMA" استعمال ہوا ہے۔ یہ وہ نعمتیں ہوتی ہیں جو خدا نے ہمارے اندر ودیعت کی ہوتیں ہیں۔ یا ہمارا حصہ بنائی ہیں تاکہ دوسروں کے مفاد اور خدا کے جلال کے لیے استعمال ہوں۔ باقی تمام کی طرح یہ بھی فضل کی نعمتیں ہیں۔ ہم ان کے قابل نہیں پھر بھی خدا نے ہمیں یہ بخشی ہیں۔ کیونکہ وہ ہمارے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ جو نعمتیں ہماری زندگی کے لیے تحریکی قوت مہیا کرتی ہیں انھیں تحریکی یا محرکاتی نعمتیں کہتے ہیں۔ یہ وہ نعمتیں ہیں جو ہماری شخصیت کی تشکیل کرتی ہیں۔
کیونکہ خدا نے ہمیں آزاد فطرت پر بنایا ہے۔ ہم اپنی تحریکی نعمتوں کو مناسب استعمال کے لیے منتخب کر سکتے ہیں۔ ہم اس بات کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں کہ ان نعمتوں کو مسترد کریں۔ حتیٰ کہ انھیں بُرا بھلا کہیں ہم اسمیں بھی آزاد ہیں۔ خدا کی مرضی کے مطابق ان نعمتوں کو منتخب کرنے اور استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپکو ان کی کچھ سمجھ بوجھ ہو کہ وہ کیا ہیں اور کیسے کام کرتی ہیں۔ ہمارے مطالعے کا مقصد مختصراً ان سات نعمتوں کو سات کلیدی الفاظ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ جو مختلف برتنوں یا قبول کرنے والوں کی شناخت کر سکیں۔

یہ درجہ ذیل ہیں

1۔محسوس کرنے والا: وہ شخص جو خدا کی مرضی کو صحیح طور پر محسوس کر سکے، جان سکے۔ ہم نے ابہام سے بچنے کے لیے اسکے لیے نبی کی بجائے یہ لفظ استعمال کیا ہے۔ کیونکہ بنیادی طور پر ایک ہی طرح کا لفظ دوسری طرح کی نعمتوں کے لیے استعمال ہوا ہے۔
2۔خدمت گزار: وہ شخص جو دوسروں کی خدمت محبت سے کرتا ہے۔ اسکے لیے ایک اور doer لفظ استعمال ہوا ہے۔
3۔اُستاد: جو شخص تحقیق سے محبت رکھتا ہے اور سچائی کا پرچار کرتا ہے ہم نے "تحقیق کرنے والا" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ کیونکہ اسکی تحقیق بہت مضبوط ہے۔
4۔معاون: وہ شخص جو فتح یاب زندگی گزارنے کے لیے دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے سے محبت کرتا ہے۔ یہ بہت ہی مثبت سوچ کے حامل افراد ہوتے ہیں۔ جو مساوی طور پر حوصلہ افزائی کرنے والے کہلاتے ہیں۔
5۔دینے والا: وہ شخص جو اپنا وقت، صلاحیت، قوت اور روپیہ دوسروں کو فائدہ دینے کے ذرائع مہیا کرنا پسند کرتا ہے۔ اور خوشخبری کو پھیلاتا ہے۔ اسکے لیے ایک لفظ [illegible] ہو سکتا ہے۔
6۔منتظم: وہ شخص جو منظم کرنا، قیادت سنبھالنا اور ہدایات دینا پسند کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اسے راہنما یا "آسانی سے سمجھانے والا" کہا جا سکتا ہے۔

7۔ہمدرد: وہ شخص جو ضرورت مندوں کے لیے ہمدردی، محبت اور فکر رکھتا ہے۔ ہم اسے رحم کی بجائے ہمدردی کہتے ہیں۔ کیونکہ آجکل کے استعمال کے لحاظ سے یہ لفظ زیادہ جامع
کوئی سی آیات پڑھنے کا آپ منصوبہ بنائیں تو اسکے لیے ضروری ہے کہ آپ اُسکو سیاق وسباق کے حوالے سے پڑھیں۔ اس 12 باب میں ہم پہلی پانچ آیات کا
جائزہ لیتے ہیں۔ یہ آیات محرکاتی نعمتوں کی فہرست کی طرف راہنمائی کرتی ہیں۔

1 پہلی آیت میں پولوس رسول روم کے مسیحیوں کو لکھتے ہیں۔ میں بیان کرتا ہوں کہ تمام ایماندار خدا کے سامنے اپنے آپ کو زندہ قربانی کے طور پر پیش
کریں۔ ہماری محرکاتی نعمت اس وقت کام کرے گی یا استعمال ہوگی جب ہم اپنے پورے دل سے اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دینے کا ارادہ کرلیں یا وقف
کرنے کا ارادہ کرلیں۔

2 دوسری آیت میں ہم پڑھتے ہیں کہ ہمیں اپنے دماغوں کو تازہ دم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں اپنی خواہش کے عمل اور کلامِ خدا سے
اگر ہم دعائیہ انداز میں بائبل کا مطالعہ کریں تو یہ ایمانداروں کے لیے خدا کا زندہ اور ذاتی مکاشفہ بن جائے گی۔ اور ہمارے دماغ صاف ستھرے اور نئے
تازے ہو جائیں گے۔

3۔ تیسری آیت میں ہم جو پہلی چیز سیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہمارا اپنے بارے میں رویہ درست ہو۔ تکبر اور خود پسندی کی بجائے حلیمی اور شکر گزاری ہو۔ اپنی بے
قدری اور ذلت کی بجائے اپنی ظاہری اہمیت کی سمجھ بوجھ ہو۔ یعنی اپنے آپ کو ڈی گریڈ نہ کریں۔ اور دوسری بات جو ہم سیکھتے ہیں کہ ہم میں
سے ایک کو ایمان کا درجہ دیا گیا ہے۔ جو ہمیں اپنی محرکاتی نعمتوں کے موثر استعمال کی اجازت دیتا ہے۔

محسوس کرنے والا: وہ شخص جس کا یہ ایمان ہو کہ خدا ہماری درخواستوں کا جواب دیتا ہے۔
خدمت گزار: وہ شخص جو اپنے آپ کو اس قابل بناتا ہے کہ جو بھی ٹاسک شروع کیا جائے اسے مکمل کیا جائے۔
استاد: وہ شخص جس کا ایمان ہو کہ ہر معاملے کی تہ تک جا کر کسی بھی حقیقت کو جان سکتا ہو۔
معاون: وہ شخص جس کا ایمان ہو کہ ہر معاملے کا کوئی حل ہے
دینے والا: جس کا یہ ایمان ہو کہ خدا سب کچھ مہیا کرنے والا ہے۔
منتظم: وہ شخص جس کا ایمان ہو کہ کوئی بھی کام اگر صحیح لوگوں کے ہاتھ میں دیا جائے تو وہ اسے انجام تک پہنچائیں گے۔
ہمدرد: جس کا ایمان ہو کہ وہ لوگوں کو محبت کے ساتھ اکٹھے کام کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

4۔ چوتھی اور پانچویں آیت میں ہم سیکھتے ہیں کہ ہمیں ضروری ہے کہ یسوع مسیح کے بدن میں مختلف نعمتوں کا امتیاز ہو اور باہمی اور اجتماعی انحصار کی ضرورت
کی شناخت ہو۔

اس حوالے میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کے نام کو جلال دینے کے لیے ان محرکاتی نعمتوں کی کیا اہمیت ہے۔ یہی ایک واحد راستہ ہے جس کے ذریعے سے ہم کامل ہو سکتے ہیں
نعمتیں ہیں یہ ہماری زندگی کی محرکاتی قوتیں ہیں جن سے ہم واقف نہیں ہوتے۔ جب تک ان سے مناسب واقفیت نہیں ہوتی۔ ہم بے یار و مددگار ہوتے ہیں اور مایوسی کا شکار
جاتے ہیں۔ جب ہم انہیں دریافت کر لیتے ہیں تو ہم بے بہا توانائی پاتے ہیں اور خدا کی خدمت کاملیت کے ساتھ کرتے ہیں۔

خلاصہ

1 ۔روح القدس کی نعمتیں وہی نعمتیں ہیں جو کسی کلیسیاء کو عطا کی جاتی ہیں جن کا اظہار ایک روح سے بھرے ہوئے ایماندار کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔

2 ۔جن آدمیوں کو خدمت کی نعمتیں دی جاتی ہیں وہ کلیسیاء کے لیے انعام ہیں اس مقصد کے لیے افسیوں 4/12-16 میں بیان کیا گیا ہے۔

3۔ محرکاتی نعمتیں ایمانداروں کو دی جاتی ہیں جن سے وہ کلیسیاء کی خدمت کر سکیں۔

نوٹ: 1 کرنتھیوں 12/28 خدا نے کلیسیاء میں مقرر کیے۔ نہ خاص وقت کے لیے، نہ پہلی صدی میں (رسول) لیکن کلیسیاء

میں

ascension نعمتیں

خدمت کی نعمتیں

روح کی نعمتیں

ان تمام نعمتوں کی غیر موجودگی میں نامکمل، بے تاثیر اور بے اختیار ہوتی ہے۔ (پس میں ڈرا اور جا کر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے، لیکن اس کے مالک جواب میں اس سے کہا اے شریر اور سست نوکر متی 25/14-30)

نعمتوں کی ان تمام اقسام کو دیکھتے ہوئے یہ بات اہم معلوم ہوتی ہے کہ ہر ممکن موقع کو تلاش کریں اور روح القدس کی ہدایت اور خادم کی آسمانی نصیحت کے ساتھ خدمت کے لیے خدمت کا وہ علاقہ تلاش کریں۔ جو خدا نے آپ کے لیے ٹھہرایا ہے۔ ہم سب خدمت کیلئے بلائے گئے ہیں جیسا کہ ہم نے تعارف میں دیکھا ہے۔

یہ خدا کی دی گئی ذمہ داری ہے کہ محرکاتی نعمتوں کی خدمت روحانی ظہور کو پہچانیں۔ جو خدا نے ہماری صلاحیت کے بہتر استعمال کے لیے دی ہے یا بطور امانت سونپی ہے۔ ان نعمتوں کے ہم کلیسیاء میں بہتر اظہار کر سکتے ہیں۔

امتحانی موازنہ کیلئے ضرورت

امتحانی پرچہ میں کئی چوائس سوالات دیئے گئے ہیں، اوران کو مکمل کرنا ہے۔

دیا گیا سوال نامہ ہمیں واپس دینا ضروری ہے۔

برائے مہربانی اپنی دی گئی جوابی کاپی پر سوال حل کریں

برائے مہربانی اپنے جوابی کاپی پر حرف X سے جواب کی نشاندہی کریں

برائے مہربانی A,B,C,D یا E

A صحیح کیلئے، اور B غلط

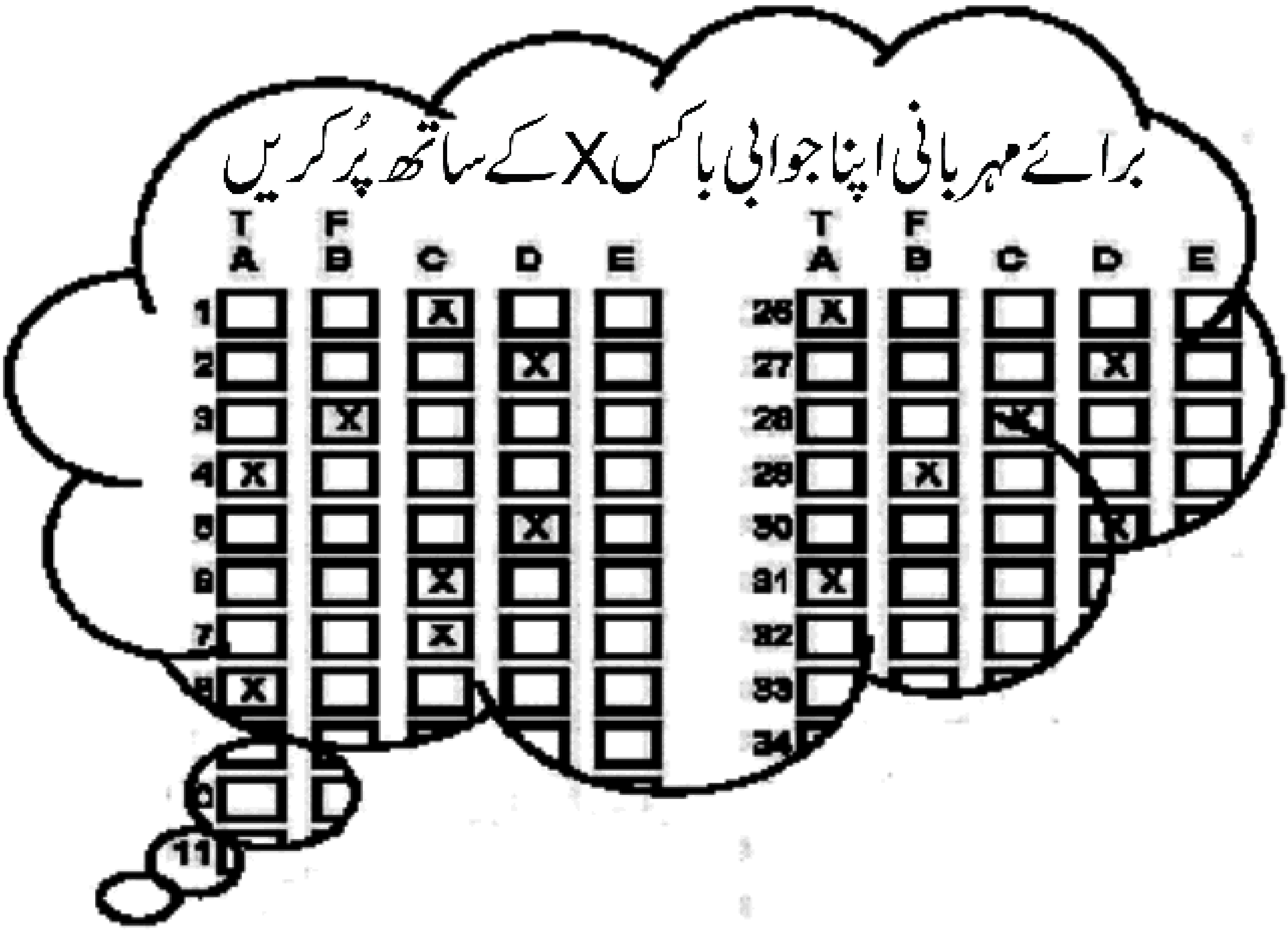

موازنہ کی شیٹ

یہ شیٹ موازنہ اور ریکارڈ کیلیے ہمارے دفتر بھیجنا ضروری ہے۔

ٹریل بلیزر

ٹونی سمیٹس بائبل کالج

جوابی موازنہ کی شیٹ

مضمون کا نام ______________________ تاریخ ______________

کیمپس کا نام ____

طالبِ علم کا نام ____

طالبِ علم کا پتہ ____

برائے مہربانی اپنا جوابی باکس x کے ساتھ پُر کریں اگر آپ سے غلطی ہو جائے تو باکس پر کاٹا لگائیں

	T A	F B	C	D	E		T A	F B	C	D	E		T A	F B	C	D	E		T A	F B	C	D	E
1	☐	☐	☐	☐	☐	26	☐	☐	☐	☐	☐	51	☐	☐	☐	☐	☐	76	☐	☐	☐	☐	☐
2	☐	☐	☐	☐	☐	27	☐	☐	☐	☐	☐	52	☐	☐	☐	☐	☐	77	☐	☐	☐	☐	☐
3	☐	☐	☐	☐	☐	28	☐	☐	☐	☐	☐	53	☐	☐	☐	☐	☐	78	☐	☐	☐	☐	☐
4	☐	☐	☐	☐	☐	29	☐	☐	☐	☐	☐	54	☐	☐	☐	☐	☐	79	☐	☐	☐	☐	☐
5	☐	☐	☐	☐	☐	30	☐	☐	☐	☐	☐	55	☐	☐	☐	☐	☐	80	☐	☐	☐	☐	☐
6	☐	☐	☐	☐	☐	31	☐	☐	☐	☐	☐	56	☐	☐	☐	☐	☐	81	☐	☐	☐	☐	☐
7	☐	☐	☐	☐	☐	32	☐	☐	☐	☐	☐	57	☐	☐	☐	☐	☐	82	☐	☐	☐	☐	☐
8	☐	☐	☐	☐	☐	33	☐	☐	☐	☐	☐	58	☐	☐	☐	☐	☐	83	☐	☐	☐	☐	☐
9	☐	☐	☐	☐	☐	34	☐	☐	☐	☐	☐	59	☐	☐	☐	☐	☐	84	☐	☐	☐	☐	☐
10	☐	☐	☐	☐	☐	35	☐	☐	☐	☐	☐	60	☐	☐	☐	☐	☐	85	☐	☐	☐	☐	☐
11	☐	☐	☐	☐	☐	36	☐	☐	☐	☐	☐	61	☐	☐	☐	☐	☐	86	☐	☐	☐	☐	☐
12	☐	☐	☐	☐	☐	37	☐	☐	☐	☐	☐	62	☐	☐	☐	☐	☐	87	☐	☐	☐	☐	☐
13	☐	☐	☐	☐	☐	38	☐	☐	☐	☐	☐	63	☐	☐	☐	☐	☐	88	☐	☐	☐	☐	☐
14	☐	☐	☐	☐	☐	39	☐	☐	☐	☐	☐	64	☐	☐	☐	☐	☐	89	☐	☐	☐	☐	☐
15	☐	☐	☐	☐	☐	40	☐	☐	☐	☐	☐	65	☐	☐	☐	☐	☐	90	☐	☐	☐	☐	☐
16	☐	☐	☐	☐	☐	41	☐	☐	☐	☐	☐	66	☐	☐	☐	☐	☐	91	☐	☐	☐	☐	☐
17	☐	☐	☐	☐	☐	42	☐	☐	☐	☐	☐	67	☐	☐	☐	☐	☐	92	☐	☐	☐	☐	☐
18	☐	☐	☐	☐	☐	43	☐	☐	☐	☐	☐	68	☐	☐	☐	☐	☐	93	☐	☐	☐	☐	☐
19	☐	☐	☐	☐	☐	44	☐	☐	☐	☐	☐	69	☐	☐	☐	☐	☐	94	☐	☐	☐	☐	☐
20	☐	☐	☐	☐	☐	45	☐	☐	☐	☐	☐	70	☐	☐	☐	☐	☐	95	☐	☐	☐	☐	☐
21	☐	☐	☐	☐	☐	46	☐	☐	☐	☐	☐	71	☐	☐	☐	☐	☐	96	☐	☐	☐	☐	☐
22	☐	☐	☐	☐	☐	47	☐	☐	☐	☐	☐	72	☐	☐	☐	☐	☐	97	☐	☐	☐	☐	☐
23	☐	☐	☐	☐	☐	48	☐	☐	☐	☐	☐	73	☐	☐	☐	☐	☐	98	☐	☐	☐	☐	☐
24	☐	☐	☐	☐	☐	49	☐	☐	☐	☐	☐	74	☐	☐	☐	☐	☐	99	☐	☐	☐	☐	☐
25	☐	☐	☐	☐	☐	50	☐	☐	☐	☐	☐	75	☐	☐	☐	☐	☐	100	☐	☐	☐	☐	☐

Total answer: ________ Marked By ______________________

Total Incorrect answers ________ Date ______________________

Percenatage correct ________ Entered into record. ______________________

دیئے گئے صحیفہ کے حوالہ جات کلیسیاء کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ منتخب کریں (A)، (B) یا (C) کہ کون سا حوالہ عالمگیر کلیسیاء یا مقامی کلیسیاء کو ظاہر کرتا ہے۔

1۔ متی 16/18 (A) عالمگیر (B) مقامی (C) دونوں

2۔ متی 18/15-17 (A) عالمگیر (B) مقامی (C) دونوں

3۔ افسیوں 5/25 (A) عالمگیر (B) مقامی (C) دونوں

4۔ اعمال 2/47 (A) عالمگیر (B) مقامی (C) دونوں

5۔ اعمال 12/5 (A) عالمگیر (B) مقامی (C) دونوں

عالمگیر کلیسیاء اور مقامی کلیسیاء میں فرق سوالنمبر 6 سے 24

عالمگیر کلیسیاء

6۔ عالمگیر کلیسیاء میں کوئی انسان یا حکومت لیڈر نہیں ہوتی (غلط / صحیح)

7۔ عالمگیر کلیسیاء ایک مسلک ہوتی ہے جسکی بلا ہٹ اپنی طرف سے ہوتی ہے اور یہ ایک حقیقی کلیسیاء ہوتی ہے۔ (غلط / صحیح)

8۔ عالمگیر کلیسیاء میں رفاقت بہت محدود پیمانے پر ہوتی ہے۔ (غلط / صحیح)

9۔ عالمگیر کلیسیاء میں مقامات کی بہت زیادہ ورائٹی ہوتی ہے۔ (غلط / صحیح)

10۔ ڈیکن اور ایلڈرز کی عالمگیر کلیسیاء کو چلاتی ہے۔ (غلط / صحیح)

11۔ عالمگیر کلیسیاء میں عقیدہ جات کی بہت زیادہ ورائٹی ہوتی ہے۔ (غلط / صحیح)

12۔ عالمگیر کلیسیاء پطرس پر بنائی گئی کیونکہ وہ اس کا پہلا پوپ تھا۔ (غلط / صحیح)

13۔ عالمگیر کلیسیاء میں روحانی حالتوں کی بہت زیادہ ورائٹی ہوتی ہے۔ (غلط / صحیح)

14۔ عالمگیر کلیسیاء میں کلیسیائی حکومت کی کئی شکلیں پائی جاتی ہے۔ (غلط / صحیح)

15۔ عالمگیر کلیسیاء میں عورت کا کردار ایک ادنیٰ خادم کا ہوتا ہے۔ (غلط / صحیح)

16۔ عالمگیر کلیسیاء قوموں اور نسلوں میں سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ایمانداروں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ (غلط / صحیح)

مقامی کلیسیاء

17۔ مسیح ہر مقامی کلیسیاء کو عزت بخشتا ہے اور کسی اسکی ضرورت کے مطابق خدمت بخشتا ہے۔ (غلط / صحیح)

18۔ مقامی کلیسیاء میں ایک ہی ڈیکن ہر مقامی کلیسیاء کا ڈیکن ہوتا ہے۔ (غلط / صحیح)

19۔ مقامی کلیسیاء مختلف جغرافیائی مقاموں پر ہوتی ہے۔ (غلط / صحیح)

20۔ مقامی کلیسیاء میں ان کے مکاشفہ جات کے درجات اور تجربات کی شناخت ہوتی ہے۔ (غلط / صحیح)

21۔ پانچ خدمتیں مقامی کا حصہ ہوتی ہیں۔ (غلط / صحیح)

22۔ تمام مقامی کلیسیائیں ایک ہی طرح کا حکومتی ڈھانچا اور عقیدہ جات کی مشق کرتیں ہیں۔ (غلط / صحیح)

23۔ ایک مقامی کلیسیاء کا رکن ہونا ایسے ہی ہے جیسا ایک عالمگیر کلیسیاء کا رکن ہونا۔ (غلط / صحیح)

24۔ ایک جھوٹا انسان کسی بھی مقامی کلیسیاء کو چلا سکتا ہے۔ (غلط / صحیح)

کلیسیاء پانچ الگ الگ analogies کا اظہار کرتی ہے جو سوالنمبر 25-29 میں دی گئی analogies میں فٹ آتی ہیں۔

25۔دلہن (A) سمت (B) رشتہ (C) عمل (D) رفاقت (E) زندگی کا وسیلہ
26۔ٹہنیاں (A) سمت (B) رشتہ (C) عمل (D) رفاقت (E) زندگی کا وسیلہ
27۔زندہ پتھر (A) سمت (B) رشتہ (C) عمل (D) رفاقت (E) زندگی کا وسیلہ
28۔بدن (A) سمت (B) رشتہ (C) عمل (D) رفاقت (E) زندگی کا وسیلہ
29۔گھرانہ (A) سمت (B) رشتہ (C) عمل (D) رفاقت (E) زندگی کا وسیلہ

مقامی کلیسیاء کا مقصد

30۔ مقامی علاقہ میں مسیح کا گواہ ہونا۔(غلط / صحیح)

31۔ اپنی بنیادی کلیسیا کی ہدایات پر عمل کرنا۔(غلط / صحیح)

32۔ نئی روحانی کلیسیا ئیں تشکیل دینا تا کہ ان کو مسیح کے پاس لایا جائے۔(غلط / صحیح)

33۔ مسیح کا مقامی تاثر دینے کے لیے خود حکومت کرنا، اپنی افزائش خود کرنا اپنی مدد آپ کرنا۔(غلط / صحیح)

34۔ بزرگوں کے بارے میں درج ذیل میں سے کونسا بیان درست ہے۔

(A) ایک بزرگ مقامی کلیسیاء میں لوگوں کو بتاتا ہے کہ کہاں بیٹھنا ہے۔

(B) ایک بزرگ کسی آدمی کا چنیدہ ہوتا ہے تا کہ جس کلیسیاء میں ہے اسکی دیکھ بھال کرے۔

(C) ایک بزرگ جو مقامی کلیسیاء کا رکن ہوتا ہے وہ عالمگیر کلیسیاء میں بھی بزرگ ہوتا ہے۔

(D) ایک بزرگ خدا کا چنیدہ ہوتا ہے نہ کہ آدمی کا تا کہ مقامی کلیسیاء کی دیکھ بھال کرے۔

(E) ایک بزرگ صرف عمر کے حساب سے بزرگ ہوتا ہے۔

35۔ پادریوں کے بارے میں کونسا بیان درست ہے؟

(A) ایک پادری کسی ہیڈ چرچ کا تعینات شدہ ہوتا ہے۔ جو مقامی چرچ کو کنٹرول کرتا ہے۔

(B) ایک پادری کی مقامی چرچ میں کوئی جگہ نہیں ہوتی۔

(C) ایک پادری کو ایک آدمی تعینات کرتا ہے جسمیں مقامی جماعت کی شمولیت نہیں ہوتی۔

(D) ایک پادری کا مقامی کلیسیاء پر پورا اختیار رہتا ہے۔

(E) پادری کو خدا تعینات کرتا ہے اور مقامی کلیسیاء کی شمولیت نہیں ہوتی۔

پانچ خادمانہ نعمتوں کے فرائض:؟

36۔ خدمتوں کی نعمت یوحنا رسول کی موت کے بعد بند کر دی گئی اس لیے یسوع کے بدن میں اس کا کوئی کام نہیں۔(غلط / صحیح)

37۔ مبشر انجیل کی بشارت کے لیے بلایا گیا شخص ہوتا ہے۔(غلط / صحیح)

38۔ رسول انجیل کی منادی کے لیے بلایا گیا شخص ہے۔(غلط / صحیح)

39۔ نبی اور خادم ایک جیسے ہوتے ہیں۔(غلط / صحیح)

40۔ رسول وہ ہوتا ہے جو کلیسیاء بناتا ہے اور اسے قوت دیتا ہے۔(غلط / صحیح)

41۔ استاد وہ ہوتا ہے جو کلامِ خدا کا مطالعہ کرتا ہے اور اسکا فلسفہ پڑھتا ہے۔(غلط / صحیح)

42۔ ایک استاد بھی رسول کا کام سرانجام دیتا ہے۔(غلط / صحیح)

43۔ ایک مبشر سادہ سا پیغام دیتا ہے جو کسی بے ایمان شخص کو سمجھ آئے۔(غلط / صحیح)

44۔ مبشر مقامی کلیسیاء میں تعینات کیا جاتا ہے۔(غلط / صحیح)

45۔ ایک مشنری نئی کلیسیائیں بنانے کے لیے نکلتا ہے۔(غلط / صحیح)

46۔ نبی خدا کی طرف سے بولتا ہے۔(غلط / صحیح)

47۔ نبی ایک فال نکالنے والے جیسا ہوتا ہے۔(غلط / صحیح)

48۔ خادم معلمانہ خدمت پر زور دیتا ہے۔(غلط / صحیح)

49۔ نبی آنے والے پروگرامز کے لیے گرماتا ہے۔(غلط / صحیح)

50۔ استاد خدا کے کلام کی ہدایت کرنے والا ہوتا ہے۔(غلط / صحیح)

51۔ ایک رسول ان پانچوں خدمت کی نعمتوں میں کردار ادا کرسکتا ہے۔(غلط / صحیح)

52۔ خادم گلہ چراتا ہے اور ایمانداروں کو خوراک مہیا کرتا ہے۔(غلط / صحیح)

53۔ **افسیوں 4 باب میں دی گئی خدمت کی نعمتوں کے مقاصد**

(A) افسیوں 4 باب میں خدمت کی نعمتوں کے مقاصد کو مسیح کے بدن کے ساتھ تعلق کو واضح بیان نہیں کیا گیا۔

(B) خدمت کی یہ پانچ نعمتیں کو مقامی چرچ میں ایمانداروں کو مسلح کرنے کے لیے مساوی طور پر دیا جانا کہا جا سکتا ہے۔تا کہ وہ خدمت کا کام کرسکیں۔

(C) جو ایماندار اپنے ایمان میں مضبوط ہیں وہ خدمت کا کام کرتے ہیں اسلیے زمین پر مسیح کا بدن انکے ذریعے سے اپنی نمائندگی کرتا ہے اوران خدمت کی نعمتوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

(D) خدمت کی یہ پانچ نعمتوں کو مقامی چرچ میں ایمانداروں کو مسلح کرنے کے لیے مساوی طور پر دیا جانا کہا جا سکتا ہے۔تا کہ وہ خدمت کا کام کرسکیں۔اس سے زمین پر مسیح کا بدن اپنی حقیقی نمائندگی عمل میں لاتا ہے۔

(E) خدمت کی نعمتوں کا خلاصہ جو افسیوں 4 باب میں دیا گیا ہے آج کے دور میں کوئی حیثیت نہیں ہر ایماندار تبلیغ کرسکتا ہے۔

ایک بزرگ کے لیے ضروری قابلیت

54۔ ایک بزرگ بے الزام ایک بیوی کا شوہر، اچھے مزاج کا ہو، سنجیدہ دماغ اور مہمان نواز ہونا چاہیے۔(غلط / صحیح)

55۔ ایک بزرگ کو ساٹھ سالہ ہونا چاہیے اور وہ کافی عرصہ سے کلیسیاء کا ممبر ہو۔(غلط / صحیح)

56۔ ایک بزرگ تعلیم دے سکتا ہو، مےنوشی نہ کرتا ہو، غصیل نہ ہو، لالچی نہ ہو، شریف ہو، جھگڑا کرنیوالا نہ ہو اور اپنے گھر کا انتظام بخوبی سنبھال سکتا ہو، نومرید نہ ہو اور دوسروں میں اسکی اچھی گواہی ہو۔(غلط / صحیح)

57۔ ایک بزرگ تعلیم دے سکتا ہو، مےنوشی نہ کرتا ہو، غصیل نہ ہو، لالچی نہ ہو، شریف ہو، جھگڑا کرنیوالا نہ ہو اور اپنے گھر کا انتظام بخوبی سنبھال سکتا ہو، نومرید نہ ہو اور یہ اہم نہیں کہ لوگ اسکے بارے میں کیا سوچتے ہیں جب تک خادم اسے پسند کرتا ہے۔(غلط / صحیح)

58۔ جس کی اپنی کوئی مرضی نہ ہو، تند مزاج نہ ہو، اچھائی سے محبت کرنے والا اصرف پاک ہو، اپنے آپ پر کنٹرول ہو، روزہ رکھتا ہو اسی ایمان میں مضبوط ہو جو اس نے کلام سے سیکھا ہو۔(غلط / صحیح)

59۔ جس کی اپنی کوئی مرضی نہ ہو، تند مزاج ہو، برائی سے محبت کرنے والا، ناانصاف، ناپاک، اپنے آپ پر کنٹرول ہو، روزہ رکھتا ہو اسی ایمان میں مضبوط ہو جو اس نے کلام سے سیکھا ہو۔(غلط / صحیح)

60۔ ایک بزرگ کا کام خدا کی کلیسیاء کی دیکھ بھال عمارت کی مرمت کے ساتھ(غلط / صحیح)

61۔ ایک بزرگ کو کلیسیاء کو پالنا چاہیے۔اسکی دیکھ بھال کرنی چاہیے، کلام سنانا چاہیے اور آنے والے بیمار لوگوں کی خدمت کے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔(غلط / صحیح)

62۔ خدا کی کلیسیاء کی دیکھ بھال ارکان کی دیکھ بھال کے ذریعے۔(غلط / صحیح)

63۔ ایک خادم ایک بزرگ ہوتا ہے اس لیے بزرگ خادم کے فرائض انجام دے سکتا ہے۔(غلط / صحیح)

64۔ کلام کے لیے روزہ رکھے اور گلہ کی نگہبانی کرے۔(غلط / صحیح)

65۔ بزرگ کو جماعت کی دیکھ بھال کرنی چاہیے چونکہ ایلڈرشپ دراصل بھائیوں کی خدمت کی نعمت ہے۔(غلط/ صحیح)

66۔ جب کبھی ایلڈر کو بلایا جائے اُسے بیمار لوگوں کے لیے دعا کے لیے حاضر ہونا چاہیے۔(غلط/ صحیح)

ہم دیکھتے ہیں کہ تمام مسالک اس طرح وجود میں آئے۔

67۔ مسالک اس لیے بنے کہ خداکلیسیاء کوتقسیم کرنا چاہتا تھا تا کہ مسیحی فخر نہ کریں۔

68۔ ہر دفعہ خدا نے کلیسیاء پر مکاشفہ بھیجا اورانسان نے اس سے نیا مسلک اخذ کیا۔خدا آدمی سے ہر ایسا ہی چاہتا تھا اوراس طرح ایک بہتر کلیسیاء وجود میں آتی گئی لیکن ہر کسی نے اگلی تحریک کو پسند نہ کیا۔

69۔ مسالک بنیادی طور پراس تحقیق کی کامیابی کا نتیجہ ہیں جو سچائی کوڈھونڈنے اوراصلاحات کے لیے ہوئی۔ہم اکثراس حوالے سے بہت سارے مسالک دیکھتے ہیں جبکہ خداکلیسیا کو بہت سارے گروہوں میں دیکھتا ہے۔اور ہر گروہ کے ارکان دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں

70۔ ۔مسالک بنیادی طور پراس تحقیق کی کامیابی کا نتیجہ ہیں جو سچائی کوڈھونڈنے اوراصلاحات کے لیے ہوئی۔ہم اکثراس حوالے سے بہت سارے مسالک دیکھتے ہیں جبکہ خداکلیسیاء کوصرف دوگروہوں میں دیکھتا ہے۔عالمگیر اور مقامی

71۔ ڈیکن کے لیےکون سی قابلیت درکار ہوتی ہے۔

(A) حلیم ہو،دھوکہ باز، بہت زیادہ مےنوشی کرنے والا، دولت کے لالچی نہ ہو،ایمان کوصحیح طور پر سنبھال کر رکھا ہو، بےالزام ہو،انکی بیویاں تہمت لگانے والی ہوں، اچھے مزاج کی ہو، ہر معاملے میں باوفا ہو،ایک بیوی کا شوہر ہو اپنے بچوں کااور گھر کا انتظام بخوبی سنبھال سکتا ہو۔

(B) اتنا حلیم نہ ہو، نہ دھوکہ باز ہو، نہ زیادہ مےنوشی کرتا ہو، نہ دولت کا لالچی ہو،ایمان کوسلامت رکھا ہو،خود بےالزام ثابت ہوانکی بیویاں تہمت لگانے والی نہ ہوں، اچھے مزاج کی ہوں، ہر بات میں ایماندار رہیں، وہ خود ایک بیوی کا شوہر ہو اپنے بچوں کااور گھر کا انتظام بخوبی سنبھال سکتا ہو۔

(C) حلیم ہو، نہ دھوکہ باز ہو، نہ زیادہ مےنوشی کرتا ہو، نہ دولت کا لالچی ہو،ایمان کوسلامت رکھا ہو،خود بےالزام ثابت ہوانکی بیویاں تہمت لگانے والی نہ ہوں، اچھے مزاج کی ہوں، ہر بات میں ایماندار رہیں، وہ خود ایک بیوی کا شوہر ہو اپنے بچوں کااور گھر کا انتظام بخوبی سنبھال سکتا ہو۔

(D) حلیم ہو،دھوکہ باز ہو، نہ زیادہ مےنوشی کرتا ہو، دولت کا لالچی ہو،ایمان کوسلامت نہ رکھا ہو،خود بےالزام ثابت ہوانکی بیویاں تہمت لگانے والی نہ ہوں، اچھے مزاج کی ہوں، کچھ باتوں میں ایماندار رہیں، وہ خود زیادہ بیویوں کا شوہر ہو اپنے بچوں کااور گھر کا انتظام بخوبی سنبھال سکتا ہو۔

(E) حلیم ہو، نہ دھوکہ باز ہو، نہ زیادہ مےنوشی کرتا ہو، دولت کا بہت لالچی ہو،ایمان کوسلامت رکھا ہو،خود بےالزام ثابت ہوانکی بیویاں تہمت لگانے والی نہ ہوں، اچھے مزاج کی ہوں، ہر بات میں ایماندار رہیں، وہ خود ایک بیوی کا شوہر ہو اپنے بچوں کااور گھر کا انتظام بخوبی سنبھال سکتا ہو۔

72۔ ڈیکن کےفرائض:

(A) ڈیکن کے معنی خادم کے ہیں ڈیکن عام طور پر اپنی دیکھ بھال کرتا ہے۔اس لیے خدمت اور دیکھ بھال کلیسیاء کی روحانی ترقی کے لیے وہ اپنے آپ کو وقف کرنے میں آزاد ہوتے ہیں۔ڈیکن سے یہ توقع نہیں کرنی چاہیے کہ وہ مقامی کلیسیاء کی سرگرمیوں کے مادی پہلوؤں پر نظر رکھیں۔

(B) ڈیکن کے معنی خادم کے ہیں ڈیکن عام طور پر کلیسیا ء کی مادی ضروریات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔اس لیے خدمت اور دیکھ بھال کلیسیاء کی روحانی ترقی کے لیے وہ اپنے آپ کو وقف کرنے میں آزاد ہوتے ہیں۔ڈیکن کی تقرری اس لیے کی جاتی ہے کہ وہ مقامی کلیسیاء کی سرگرمیوں کے مادی پہلوؤں پر نظر رکھیں۔

(C) ڈیکن کے معنی حاکم کے ہیں ڈیکن عام طور پر کلیسیا ء کی مادی ضروریات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔اس لیے خدمت اور دیکھ بھال کلیسیاء کی روحانی ترقی کے لیے وہ اپنے آپ کو وقف کرنے میں آزاد ہوتے ہیں۔ڈیکن کی تقرری اس لیے کی جاتی ہے کہ وہ مقامی کلیسیاء کی سرگرمیوں کے مادی پہلوؤں پر نظر رکھیں۔

(D) ڈیکن کے معنی خادم کے ہیں ڈیکن عام طور پر کلیسیا ء کی مادی ضروریات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔اس لیے دوسرے ڈیکن کلیسیاء کی روحانی ترقی کے لیے وہ اپنے آپ کو وقف کرنے میں آزاد ہوں۔

روحانی نعمتیں (مختلف ہیں خدمت کی نعمتوں سے)

73۔ روح کی نو نعمتیں ہیں،علمیت کا کلام،حکمت کا کلام، روحوں کا امتیاز،ایمان،شفا کی نعمت،معجزات، زبانیں، زبانوں کا ترجمہ،نبوت

74۔ روح کی کئی نعمتیں ہیں۔ان میں سے کچھ یہ ہیں،حکمت کا کلام،مددگار ہونا،منتظم،علمیت کا کلام،پادری،استاد،،ایمان،شفا کی نعمت،معجزات،زبانیں،زبانوں کا ترجمہ،نبوت

75۔ روح کی نونعمتیں ہیں۔ان کو تین گروہوں میں بانٹا جا سکتا ہے۔مکاشفاتی نعمتیں:علمیت کا کلام،حکمت کا کلام،روحوں کا امتیاز،اختیار کی نعمت:ایمان،شفا کی نعمت،معجزات،بیانیہ نعمتیں:زبانیں،زبانوں کا ترجمہ،نبوت

نعمتوں کا استعمال:

76۔ حکمت کا کلام: ایک مکاشفہ جوانسانی اورفطری عقل سے ماوراء ہےاورایک انسان کو جاننے کے قابل بناتا ہے کہ کیا کرتا ہےاور کیا بولنا ہے۔(غلط/صحیح)

77۔ نبوت: یہ ایک فطری قابلیت ہے جوانسان کوعقلی معاونت دیتی ہے۔(غلط/صحیح)

78۔ روحوں کا امتیاز: یہ ایک شخص کی قابلیت ہے کہ جس سے وہ جان سکتا ہے کی دی گئی صورتِ حال میں کونسی روح کام کر رہی ہے۔(غلط/صحیح)

79۔ علمیت کا کلام: یہ کسی شخص،گروہ یا حالت پر معلومات کا مکاشفہ ہے،جس کو فطری ذریعے سے معلوم ہیں کیا جا سکتا۔(غلط/صحیح)

80۔ زبانوں کی نعمت: یہ ایک مافوق الفطرت قابلیت ہے،جس سے آپ نئی نئی زبانیں سیکھتے ہیں اور مشنری کے طور پر دوسرے ملکوں میں جاتے ہیں۔(غلط/صحیح)

81۔ شفا کی نعمتیں: اسکے مختلف طریقےاور درجات کی کئی اقسام ہیں جن کے ذریعے خدا اپنی شفا کا اظہار کرتا ہے۔(غلط/صحیح)

82۔ ایمان کی نعمت: یہ شہادتوں کی قوت اورآدمی کا عمل ہوتا ہے،جس کے بارے میں وہ نہیں جانتا کہ وہ اس کے پاس تھا۔(غلط/صحیح)

83۔ زبانوں کا ترجمہ: یہ مافوق الفطرت قابلیت ہے،جس سے قابلِ اعتماد ترجمہ کیا جاتا ہے جو دوسری زبان میں کہا گیا ہو۔(غلط/صحیح)

84۔ معجزات کا عمل: یہ شہادتوں کی قوت اورخدا کا عمل ہوتا ہے جو ماورائے فطری قانون کام کرتا ہے۔(غلط/صحیح)

85۔ یہ نعمتیں ابتدائی کلیسیاء کے لیے تھیں اکیسویں صدی میں انکا کوئی کام نہیں صحیح/غلط

86۔ متی 30-25/14 میں اپنے توڑوں کو دبانے سے کیا مراد ہے؟

(A) اپنے پیسے کو حکمت سے استعمال نہ کرنا

(B) کلیسیاء میں اپنی قابلیت کے مطابق محنت نہ کرنا

(C) اپنی قابلیت،روحانی خدمت کیا(روحانیت کے اظہار)یا تحریکی نعمتوں کو خدا نے ہمارے اندر رکھی ہیں ان کا صحیح استعمال نہ کرنا۔

(D) یہ سوچنا کہ ہمارے اندر اتنی قابلیت نہیں کہ ہم وہ کر سکیں جو خدا ہم سے چاہتا ہے۔

(E) خدا کے بارے میں غلط رویہ اورانسان کے بارے میں صحیح رویہ رکھنا۔

کلیسیاء میں تحریکی نعمتیں:

87۔ نصیحت کرنے والا: نصیحت کرنے والے کا یہ ایمان ہے کہ تقریباً ہر معاملے کا کوئی حل ہے۔(غلط/صحیح)

88۔ دینے والا: ایسا شخص جووقت دیتا ہے،اپنا توڑا استعمال کرتا ہے،تو انائی لگاتا ہے دوسروں کو اپنے ذریعے استعمال کر کے فائدہ دینا پسند کرتا ہے اورانجیل کی ترقی چاہتا ہے دوسرے لفظوں میں حصہ ڈالتا ہے۔(غلط/صحیح)

89۔ ہمدرد: ایسا شخص جو پہلے سے امیر ہیں ان سے ہمدردی کرے اوران کی پرواہ کرے۔(غلط/صحیح)

90۔ منتظم: ایسا شخص جو قیادت کرتا اور ہدایت دینا پسند کرے۔دوسرے لفظوں معاون یا راہنما ہوتا ہے۔(غلط/صحیح)

91۔ استاد: جو تبلیغ کرتا اور سچائی سے محبت کرنا پسند کرے۔(غلط/صحیح)

92۔ نئے عہدنامے کی کلیسیاء یہ ہے:

(A) پہلی صدی کی کلیسیاء

(B) پہلی صدی کا گرجا گھر جہاں عبادت کی جاتی تھی۔

(C) کلیسیاء کے دو معنی ہیں: پہلا تمام زمانوں اور جگہوں کے ایمانداروں کا مجموعہ دوسرا مقامی ایمانداروں کا مجموعہ کہیں بھی ہوں

(D) مسلک کا تمام ہرا عظموں پر ہونا جیسا کہ میتھوڈیسٹ اور کیتھولک مسالک

(E) ایک ہی حقیقی کلیسیاء ہے آپ کو نجات کے لیے اس مسلک کے رکن ہونا ضروری ہے۔

93۔ کوئی عالمگیر کلیسیاء کا رکن کیسے بن سکتا ہے؟

(A) کلیسیاء میں جا کر اور ایمانداروں کے ساتھ شراکت سے

(B) مسیح یسوع پر اپنے ایمان سے

(C) اچھا ہونے کی اپنی بہترین کوشش سے

(D) ضرورت میں لوگوں کی مدد کر کے

(E) روزانہ اپنی بائبل پڑھنے سے اور دعا کرنے سے

یروشلم کی کلیسیاء اور انطاکیہ کی کلیسیاء اپنے اردگرد میں پھیل گئی وہ اپنے out reach منصوبہ میں کیسے مختلف تھے؟

94۔ یروشلیم (A) نسلی طور پر / مرتب شدہ پروگرامز کے ذریعے یعنی مشنری طور پر

(B) مرکزی طور پر ایذا رسانی کے ذریعے

95۔ انطاکیہ (A) نسلی طور پر / مرتب شدہ پروگرامز کے ذریعے یعنی مشنری طور پر

(B) مرکزی طور پر ایذا رسانی کے ذریعے

96۔ معلوم کرنے والے کا یہ ایمان ہوتا ہے کہ

(A) وہ لوگوں کی مدد کر سکتا ہے ان کے ساتھ محبت سے کام کر کے

(B) خدا سب کچھ مہیا کرے گا۔

(C) ہر ایک منصوبہ صحیح وقت پر تکمیل کو پہنچے گا اگر صحیح لوگ لگائے جائیں

(D) خدا اپیل کا جواب دے گا

(E) اسے اس قابل بنائے گا کہ وہ ہر ایک کام جو شروع کیا گیا ہے وہ مکمل کرے۔

97 خدمت گزار کا ایمان ہوتا ہے کہ

(A) وہ لوگوں کی مدد کر سکتا ہے ان کے ساتھ محبت سے کام کر کے

(B) خدا سب کچھ مہیا کرے گا۔

(C) ہر ایک منصوبہ صحیح وقت پر تکمیل کو پہنچے گا اگر صحیح لوگ لگائے جائیں

(D) خدا اپیل کا جواب دے گا

(E) اسے اس قابل بنائے گا کہ وہ ہر ایک کام جو شروع کیا گیا ہے وہ مکمل کرے۔

نئے عہدنامے کی کلیسیاء یہ ہے کہ

98۔ یہ لفظ یونانی لفظ ekklesia سے لیا گیا ہے جس کے معنی ایسے لوگوں کا مجموعہ جن کو الگ کیا گیا ہو یا بلایا گیا ہو۔(غلط / صحیح)

99۔ عالمگیر کلیسیاء مشتمل ہوتی ہے تمام نئے سرے سے پیدا ہوئے ایمانداروں پر جو تمام اور نسلوں سے تعلق رکھتے ہوں۔(غلط / صحیح)

100۔ مقامی کلیسیاء مقدسوں کی جماعت باقاعدگی سے یسوع مسیح کے نام میں اکٹھے ہوتے ہیں۔(غلط / صحیح)